بہتر آپ مناسب قیمت میں
بہترین لیپ ٹاپ خریدنا چاہتے
ہیں لیکن کم معلومات ہونے کی
بنا پر تذبذب اور کشمکش کا
شکار ہیں تو دی گئی ہدایات کو
بغور پڑھ لیں ۔

وغیرہ سے بچ جائیں گے ۔ Scam ان شاء اللہ آپ

لیپ ٹاپس کا تعارف:

حالیہ دنوں میں سمارٹ فون اور ٹیبلس کی مقبولیت کی وجہ سے اگرچہ پرسنل کمپیوٹرز (ڈیسک ٹاپ/لیپ ٹاپ) کی مانگ اور مقبولیت میں کمی آ رہی ہے مگران کی اہمیت اور افادیت اپنی جگہ آج بھی برقرار ہے۔موبائل /ٹیبلٹ انٹرٹینمنٹ (میوزک ،وڈیوز اور گیمنگ) اور انٹرنیٹ (ویب سرفنگ،ای میل اور چیٹنگ) کی حد تک تو بلاشبہ بہت آسانی پیدا کرتے ہیں؛لیکن اگر آپ طالب علم ہیں یا پروفیشنل تو پھر زیادہ کمپوٹنگ صلاحیت کے آلات یعنی ڈیسک ٹاپ /لیپ ٹاپ بدستور آپ کی ضرورت ہیں۔ پاکستان میں غیر اعلانیہ اور طویل لوڈشیڈنگ کے مسئلےکی وجہ سے بہتر رہے گا کہ آپ اپنے لئے ایک لیپ ٹاپ خریدیں۔

مسئلہ یہ ہے کہ کچھ سال پہلے لیپ ٹاپ صرف لیپ ٹاپ ہوا کرتے تھے مگر مختلف فیلڈز میں صارفین کی ضروریات اور توقعات کے مطابق آج مختلف الاقسام لیپ ٹاپ مارکیٹ میں

دستیاب ہیں۔ ان انواع واقسام اور رنگا رنگ صلاحیتوں سے لیس لیپ ٹاپس میں سے اپنے لئے لیپ ٹاپ منتخب کرنا ایک مشکل مرحلہ ثاب ہوتا ہے؛ اسی لئے موجودہ تحریر آپکو مختلف لیپ ٹاپس اقسام سے متعارف کرانے کیلئے لکھی گئی ہے تا کہ آپ اپنی ضرورت کے مطابق اپنے لئے بہترین لیپ ٹاپ کو انتخاب کر سکیں۔

الٹرا بک: Ultra Book

کچھ سال پہلے ایپل کی میک بک ائر کے لانچ سے روایتی لیپ ٹاپ میک بک کے مقابل وزنی اور بے ہنگم نظر آنے لگے۔کیونکہ یہ ونڈوز ڈیوائس کے مقابلے میں سٹائلش،پتلا،ہلکا اور ذیادہ کمپیوٹنگ صلاحیت سے لیس لیپ ٹاپ تھا۔اس لئے انٹل نے میک بک کےساتھ مسابقت کیلئے الٹرا بک کا تصور پیش کیا۔ان مقرر کردہ حدود کے اندر ایک پتلے ،ہلکے اور طاقتور کمپیوٹنگ

کہا(Ultra Book)صلاحیت رکھنے والے لیپ ٹاپ کوالٹرابک جاتا ہے۔

میک بک :Mac Book

اس طرح آج مختلف اداروں کی تیار کردہ الٹرا بکس اپنی صلاحیتوں کے لحاظ سے ایپل کی بہترین ائر بکس کا بہ آسانی مقابلہ کر سکتی ہیں۔یہ ایک انچ سے پتلے،ہلکے ہونے کے ساتھ لمبی بیٹری لائف اور انتہائی جاذب ڈسپلے سے لیس ہوتے ہیں۔ لیکن ان خوبیوں کے ساتھ ایک خامی بھی ہے ؛یہ مشینیں اگرچہ ہلکی ہیں مگر جیب پر بھاری پڑھتی ہیں ۔ ایک عام پاکستانی صارف (اگر آپ کا کوئی عزیر اوور سیز موجود نہیں) کی قوت خریداری سے بہت دور ہیں۔

ورک بک: Work Book

جیسا کہ نام سے ہی ظاہر ہے یہ لیپ ٹاپس خاص کر پیشہ ورانہ کاموں کے لئے بنائے جاتے ہیں۔ان کے ڈیزائن میں ذیادہ سے ذیادہ پروڈکٹیوٹی کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔اس لئے ان میں پروفیشنل لیول گرافکس کارڈ مثلاًاین ویڈیا " کواڈرو" یا اے ایم ڈی کی" فائر لائن "سیریز کو نصب کیا جاتا ہے۔مزید ان میں بیٹری بیک اپ ٹائم بڑھانے کیلئے ان میں طاقتور بیٹریوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔

ایک اور چیز جو ورک بکس کو ممتاز کرتی ہے وہ ان میں بیرونی آلات سے منسلک ہونے کے لئے پورٹس کی ذیادہ تعداد اور اندرونی ہارڈوئیر تک آسان رسائی کی خوبی ہے۔ساتھ ہی سیکیورٹی کے حوالے سے کچھ ورک بکس میں فنگر پرنٹ سکینرز بھی موجود ہوتے ہیں۔ورک بک کی قیمتیں بھی اتنی ذیادہ ہوتی ہیں کہ عام صارفین کی بجائے صرف پروفیشنل حضرات اوربڑی کمپنیاں (اپنے ملازمین کیلئے)ہی انھیں خرید سکتی ہیں۔

کروم بک: Chrome Book

یہ لیپ ٹاپ گوگل کے تیار کررہ آپریٹنگ سسٹم کروم اوایس سے لیس ہوتے ہیں۔جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کروم او ایس گوگل کے کروم براؤزر پر ہی مشتمل ہے۔اس میں ورڈ ڈاکومنٹ ، پریزنٹیشن،میوزک /وڈیو پلےانگ اور حتیٰ کہ گیم کھیلنے تک تمام کاموں کو کروم براوزرکے ہی زریعے انجام دیا جاتا ہے۔

ڈیل کروم بک: Dell Chrome Book

اسی خوبی کی وجہ سےکروم او ایس درمیانے درجے کے ہارڈ وئیر پر بھی بہ خوبی چل سکتا ہے ۔یوں کروم بکس کی قیمتیں

بہت کم اوربجٹ رینج کے اندر ہوتی ہیں ۔جو کہ خاص کر طلباء کےلئے بہت کشش رکھتی ہیں۔

لیکن کروم بکس صرف اسی صورت میں سو فیصد کارآمد ہیں جب تک انٹرنیٹ سے منسلک ہوں ۔مگر گبھرانے کی بات نہیں حالیہ سالوں میں گوگل نے اس خامی پر قابو پانے کیلئے ان کی آف لائن کارگردگی کو بہت حد تک بڑھایا ہے۔

گیمنگ لیپ ٹاپ: Gaming Laptop

آپ ایک گیمنگ لیپ ٹاپ کو دیکھتے اس کے بڑھے حجم،جلتی بجھتی روشنیوں،بھڑکیلے رنگ اور آواز دارپنکھوں سے بہ آسانی پہچان سکتے ہیں۔گیمنگ لیپ ٹاپس کو این ویڈیا یا قوالقم کے جدید ترین موبائل گرافکس پروسیسرز سے لیس کیا جاتا ہےتاکہ یہ گیمز کے تازہ ترین ورژن کو عمدگی اور نفاست کے ساتھ سکرین پرپیش کر سکیں۔

یاد رہے کہ آج کل گیمنگ لیپ ٹاپس بھی سٹائلش ،ہلکے ہونے کے ساتھ دوسرے گیمنگ میڈیا (کنسول اور ڈیسک ٹاپ) کو ٹکر دینے کیلئے تیار ہیں۔

ٹو ان ون ہائبرڈ لیپ ٹاپ: Two in One Hybrid Laptop

اگر آپ لیپ ٹاپ اور ٹیبلٹ دونوں میں سے کسی ایک کے انتخاب میں شش و پنج کا شکار ہیں تو ہائبرڈ لیپ ٹاپ

آپ کے ہی لئے تیار کئے گئے ہیں۔

لیناوو آئیڈیا پیڈ :Lenovo Idea Pad

مائیکروسافٹ ونڈرز 8 کے جدید ترین ٹچ سپورٹڈ ورژن کے ساتھ یہ ہائبرڈ مشینیں دو اقسام کے ساتھ دستیاب ہیں۔اول قسم ایک عام ٹیبلٹ کی طرح ہو گی ،جس کے ساتھ کی بورڈ اور ماؤس منسلک کر کے اس لیپ ٹاپ میں بدلا جا سکتا ہے؛ دوسری قسم میں ابتدائی حالت میں یہ لیپ ٹاپ کی طرح کام کرتی ہیں مگر آپ ضرورت کے مطابق سکرین کو الگ کر بطور ٹیبلٹ استعمال کر سکتے ہیں۔

لیکن یہ ٹو ان ون ،لیپ ٹاپ/ٹیبلٹ اگرچہ مارکیٹ میں دسیتاب تو ہیں پر ابھی تک صارفین میں خاطر خواہ مقبولیت نہیں حاصل کر سکے۔

جنرل لیپ ٹاپ: Standard Laptops

یہ وہ لیپ ٹاپ ہیں جن کو ہم آسانی کے ساتھ مندرجہ بالا کسی بھی کیٹیگری میں بہ آسانی فٹ نہیں کر سکتے۔یعنی یہ دہائیوں پہلے استعمال ہونے والے لیپ ٹاپس کے اصل جانشین ہیں۔آپ انہیں ہر فن مولا کہہ سکتے ہیں اور اپنے روزمرہ کے تمام کام ان کے زریعے انجام دے سکتے ہیں مگر ذیادہ کمپیوٹنگ صلاحیت والے کام ("ہیوی سافٹ وئیر") کے لئے یہ مناسب نہیں۔

یہ لیپ ٹاپس 11 سے 17 انچ سکرین اور پلاسٹک باڈی کے ساتھ دستیاب ہوتے ہیں ۔خاص بات یہ ہے قیمت کے لحاظ سے یہ مڈ رینج یا بجٹ رینج میں آتے ہیں۔

حرف آخر:

آجکل عموماً نئے لیپ ٹاپ ٹچ سپورٹڈ ہوتے ہیں۔ لیکن خریدنے سے پہلے یہ تسلی ضرور کر لیں کہ وہ ٹچ سپورٹ موجود ہے کہ نہیں۔اس پوسٹ میں صرف لیپ ٹاپ کی اقسام کا ذکر کیا گیا ہے۔آئندہ انشاءاللہ ہر ایک قسم کے بہترین ماڈلز پر علیحدہ تحریز پیش کی جائے گی۔

....

Laptop کی خریداری کے وقت ان باتوں کا لازمی خیال رکھیں۔

ریم: Ram

ریم کم از کم **8** جی بی ہونی چاہیے **16** جی ہو زیادہ بہت ہے ۔

اگر ریم **8** جی بی ہو تو ایک سلاٹ میں ہونی چاہئے اور ایک سلاٹ خالی ہو اس میں **8** جی الگ سے خرید کر ڈالی جا سکتی ہے یعنی ریم بعد میں زیادہ کی جا سکتی ہے ۔

ہارڈ ڈسک ڈرائیو: HDD

تین گنا **HDD** ہونی چاہئے جبکہ **SSD** ہارڈ ڈسک یعنی میموری ہوتی ہے اور بیٹری بھی زیادہ استعمال کرتی ہے اس لیے **Slow** ہی کام کے لیے بہتر ہے **SSD** صرف

جنریشن: Generation

4th جنریشن سے 5th جنریشن جتنی زیادہ اتنا ہی جدید یعنی 5th بہتر اور 6th سے بہتر ہے ۔

نوٹ:

12th جنریشن ہے ۔ سب سے جدید اس وقت تک

جی پی یو کارڈ: GPU Card

اگر آپ نے گرافکس ورک یا ویڈیو ایڈیٹنگ کا ہائی لیول کام کرنا ہے تو

2gb کم از کم گرافک کارڈ بھی ضروری ہے

0307-8162003

بیٹری: Battery

بیٹری 🔋 **lithium** سیلز کی ہونی چاہئے

لیپ ٹاپ کی بیٹری جتنے **mAh** کی ہوتی ہے وہ بھی دیکھ لیں

اگر سیکنڈ ہینڈ لیپ ٹاپ لیں تو تسلی کر لیں کہ کتنے **mAh** بیٹری بقایا ہے

نوٹ:

پرانے لیپ ٹاپ لیتے ہوئے زیادہ تر دھوکہ ڈسپلے میں ہوتا ہے

یعنی اصل ڈسپلے نکال کر کوئی لوکل ڈالا ہوتا ہے اگر آپ نے استعمال شدہ لیپ ٹاپ لینا ہے تو یہ معلومات آپ کے لیے ہے۔

ڈسپلے: Display

دکان دار پرانا لیپ ٹاپ بیچتے ہوئے ایسا وال پیپر لگاتے ہیں کہ لوگ ڈسپلے دیکھ کر ہی خوش جاتے ہیں اور وال پیپر بھی اس طرح کا ہوتا ہے کہ ڈیمج پگزل پر نظر نہیں جاتی ۔ ڈسپلے چیک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ لیپ ٹاپ کی **Brightness** فل کر لیں اس کے بعد آپ نے نوٹ پیڈ اوپن کرکے اسے ساری سکرین پر پھیلا دینا ہے اس سے ساری سکرین سفید ہو جائے گی.

اس طرح سکرین میں اگر کوئی پگزل ڈیمج ہے یا کسی جگہ سے سکرین پر دباؤ آیا ہوا ہے تو وہاں سے کالے نشان نظر آ جائیں گے۔

دوسرا آپ نے جو لیپ ٹاپ لینا ہے اسے انٹرنیٹ پر سرج کر کے اس کی **Specification** میں دیکھ لیں کہ مطلوبہ لیپ ٹاپ

ہو تو سکرین Lcd اگر Led ہے یا Lcd کو کونسا ڈسپلے لگا ہے Lcd کو اطراف سے دیکھنے سے ڈسپلے ٹھیک نظر نہیں آتا یہ زیادہ بہتر ڈسپلے ہے Led کی نشانی ہے اور

کی بورڈ: Keyboard

دوسرا اہم سوال ہے بٹنوں کا کیا کوئی بٹن خراب تو نہیں

0307-8162003

Keyboard Tester

ایک Mb یہ کا سوفٹویر ہے ڈاؤنلوڈ اور انسٹال کر کے اسے اوپن کریں

اور لیپ ٹاپ کے بٹنوں کو ایک ایک کر کے دباتے جائیں جو بٹن ٹھیک ہو گا وہ سکرین پر سبز رنگ میں بدلتا جائے گا

پروسیسرز: Processors

پروسیسر کی 3 اقسام:

Core i3, i5, i7 & i9

پروسیسر کو چیک کرنے کے لیے آپ نے گوگل میں سرچ کرنا ہے

CPU Z

اس چھوٹے سے سافٹ ویئر کو ڈاؤنلوڈ اور انسٹال کر کے اوپن کرنا ہے

CPU اوپن کرنے کے بعد پہلے ہی آپشن میں کی معلومات درج ہوں گی

معلومات میں نام والے کالم کے سامنے درج نمبر آپ **CPU** اس کو جنریشن کا بتائیں گے

غور سے سمجھیں

مثلاً

Intel Core i3

اس کے بعد اگر تین ہندسے اور لکھے ہوں تو پروسیسر فرسٹ جنریشن ہے

اگر چار ہندسے ہوں تو سیکنڈ یا اس سے اگلی جنریشنز ہیں

مثلاً

Intel core i3 (803)

کے بعد تین ہندسے آئے تو مطلب فرسٹ جنریشن **i3** یعنی

Intel core i3 (2304)

کے بعد چار ہندسے آئے تو یہ دوسری جنریشن **i3** اس مثال میں

اسی طرح

Intel core i3.,,,, (3)405

Inter core i3.,,,, (4)505

ان دو مثالوں میں بھی چار ہندسے ہیں لیکن پہلی مثال میں شروع کا ہندسہ **3** ہے تو تیسری جنریشن

دوسری مثال میں شروع کا ہندسہ **4** ہے تو چوتھی جنریشن ہے

یاد رہے کہ پہلے ہندسے کو سمجھانے کے لیے گول بریکٹ لگائی ہے

CPU. Z

Mother Board اور **Cache** اسی سوفٹویر کی مدد سے آپ کی معلومات بھی لے سکتے ہیں

کی معلومات اور گرافک کارڈ **Ram** اور یہی سوفٹ ویر آپ کی معلومات بھی دے گا

اگر لیپ ٹاپ میں گرافک کارڈ نہیں ہوگا تو معلومات بھی نظر نہیں آئیں گی

ہارڈ ڈسک اور بیٹری 🔋 چیک کرنے کا طریقہ

استعمال شدہ لیپ ٹاپ خریدتے وقت ہارڈ ڈسک اور بیٹری چیک کرنے کا طریقہ

آپ نے گوگل پر سرچ کرنا ہے

Hard Disk Sentinel

اس سوفٹویر کو ڈاؤنلوڈ اور انسٹال کر کے اوپن کریں

Health

اور

Performance

کی پرسنٹیج ظاہر ہو جائیں گی

اگر ہارڈ ڈسک میں کوئی پرابلم ہو

لیول 100 پرسنٹ نہیں ہوتا performance اور health تو

نیچے نوٹ بھی لکھا ہوتا ہے ہارڈ ڈسک ٹھیک ہو تو بتا دیا جاتا ہے اگر پرابلم یعنی bad sector ہوں تو نوٹ میں لکھے ہوتے ہیں

Temperature Option

اسی سوفٹ ویر کے ٹمپریچر آپشن میں آپ ہارڈ ڈسک کا درجہ حرارت معلوم کر سکتے ہیں

Smart Option

ہارڈ ڈسک کے باقی سارے ٹیسٹ

سمارٹ آپشن میں دیکھ سکتے ہیں

سمارٹ آپشن میں ٹیسٹ ویلیو 0 ہونی چاہئے۔

یہ بات تو ظاہر ہے کہ ہر شخص کو لیپ ٹاپس کی فنی تفصیلات اور برانڈز کا زیادہ علم نہیں ہوتا اس لیے فطری طور پر ان کو رہنمائی کی ضرورت رہتی ہے۔ لوگ جب بازار میں لیپ ٹاپ خریدنے کے لیے نکلتے ہیں تو شش و پنج کا شکار ہوجاتے ہیں کہ کیا خریدیں۔ اکثر لوگوں کو معلوم ہی نہیں ہوتی کہ وہ جو قیمت ادا کررہے ہیں کیا وہ اس لیپ ٹاپ کے لیے مناسب ہے یا پھر وہ دھوکہ کھا رہے ہیں۔

دوسری چیز وہ برانڈ کے بارے میں مذبذب ہوتے ہیں کہ کون سا برانڈ خریدا جائے۔ تیسری چیز انہیں یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ نیا خریدیں یا مستعمل، یعنی سیکنڈہینڈ۔

یہاں میں کچھ اہم اور ضروری باتیں بتائے دیتا ہوں۔ آپ کوئی بھی لیپ ٹاپ خریں، سب ہی ٹھیک چلتے ہیں لیکن کچھ برانڈ یا ماڈل ایسے ہوتے ہیں جو خریدتے وقت سستے ہوتے ہیں لیکن جب وہ خراب ہوجائیں تو ان کے پارٹس بہت مشکل سے اور منہگے ملتے ہیں۔ جیسے:

NEC

Fujitsu

ASUS

Samsung

IBM

Hitachi

Lenovo

Sony وغیرہ۔

یہ تمام لیپ ٹاپ، سوائے سام سنگ کے، کچھ زیادہ منہگے بھی ہوتے ہیں۔ خاص کرکے سونی اور سونی وائیو۔ لیکن یہ بہت پائیدار بھی ہوتے ہیں ، جلدی خراب نہیں ہوتے۔ لیپ ٹاپ کو دو تین سال کے بعد بیٹری بدلنے کی ضرورت رہتی ہے، اکثر چارجر بھی خراب ہوجاتے ہیں۔ مندرجہ بالا ماڈلز کی بیٹری یا چارجر بھی مشکل سے اور زیادہ قیمت پر ملیں گے۔

دوسرا مسئلہ ان برانڈز کی ری سیل ویلیو کا ہے۔ جب کبھی آپ ان کو بیچنے کے لیے بازار میں نکلیں گے تو مشکل سے اور بہت تھوڑی قیمت پر فروخت ہوں گے سوائے سونی کے۔ ویسے بھی نئے خریدے گئے لیپ ٹاپ کو دوبارہ بیچنے پر بہت ہی نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس لیے جب آپ نیا لیپ ٹاپ خریدیں تو لمبے عرصہ کے لیے اپنے استعمال کے لیے خریدیں ، جلد بیچنے کی نیت سے نہیں۔

تیسری چیز یہ دیکھ لیں کہ اگر آپ نیا لیپ ٹاپ کسی بیرون ملک سے منگوا رہے ہیں تو اس کی سروس وارنٹی اس ملک کے لیے ہے جس میں آپ رہتے ہیں؟ اگر آپ دبئی سے یا کسی دوسری جگہ سے پاکستان میں بیٹھے بیٹھے لیپ ٹاپ منگوا

رہے ہیں تو یہ بات یقینی کر لیں کہ اس کمپنی کی طرف سے انٹرنیشل وارنٹی آپ کو دی جارہی ہے یا نہیں؟ اگر نہیں تو آپ بہت بڑا رسک لے رہے ہیں۔ کبھی کبھار بلکل نئے لیپ ٹاپس میں بھی پرابلم آجاتا ہے، سوچیں اس وقت آپ کیا کریں گے؟

وہ لیپ ٹاپ برانڈز یا ماڈلز جن کے پارٹس آسانی سے اور ہر جگہ سے مل جاتے ہیں ان کی لسٹ نیچے دی جارہی ہے:

HP

Dell

Toshiba

ACER

Compaq وغیرہ

ان برانڈز کی چارجرز اور بیٹریز سستی اور آسانی سے مل جاتی ہیں۔

ایک چیز سیکنڈ ہینڈ لیپ ٹاپس میں اکثر ہوتی ہے کہ ان کے مدربورڈ مرمت شدہ ہوتے ہیں۔ لیپ ٹاپ کا مدربورڈ اگر اکر ایک بار خراب ہوجائے اور مرمت شدہ ہو تو وہ دوبارہ کسی

وقت بھی خراب ہوسکتا ہے۔ مرمت شدہ لیپ ٹاپ کا مدربورڈ اکثر مرمت کے تین ماہ کے اندر اندر خراب ہوجاتا ہے۔ یوں سمجھ لیں کہ اس کا بائے پاس آپریشن ہوچکا ہے اور وہ کبھی بھی آپ کو داغ مفارقت دے سکتا ہے۔ اس لیے دوکاندار بھی آپ کو ایک ماہ کی وارنٹی دے کے اپنی جان چھڑا لے گا۔ اب یہ کیسے معلوم پڑے کہ مدر بورڈ مرمت شدہ ہے یا نہیں۔ اس کے لیے لیپ ٹاپ کو کھولنا پڑے گا۔ عام آدمی کو معلوم نہیں پڑے گا۔ اس لیے سیکنڈہینڈ لیپ ٹاپ میں یہ خطرہ اکثر موجود رہتا ہے۔

وغیرہ میں Sony, ASUS IBM اب آجاتے ہیں پائیداری پر۔ پرابلمز کم آتی ہیں۔ یہ لیپ ٹاپ کئی کئی سال چل جاتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ ان کی بیٹری یا چارجر بدلنے کی نوبت آتی ہے۔ لیکن ان کے علاوہ دوسرے جتنے بھی ہیں ان میں اکثر مدربورڈ کا پرابلم آجاتا ہے۔ اکثر میں تو ڈسپلے کارڈ یا گرافک کارڈ کا پرابلم آتا ہے۔

اگر آپ کوئی گرافک ڈزائننگ کا کام یا آٹوکیڈ پر کام نہیں کرتے اور نارمل استعمال کے لیے لیپ ٹاپ خریدنا چاہتے ہیں تو ایسے

لیپ ٹاپ جن کے اوپر NVdia اورATI،کا لوگو لگا ہوا ہو، خریدنے سے احتراز کریں۔ یہ وہ ماڈلز ہوتے ہیں جن میں بہتر ڈسپلے کے لیے گرافک کارڈز لگے ہوتے ہیں۔ اور اکثر پرابلم ان ہی میں ہوتے ہیں۔

آخری چیز ہے ماڈل جنریشن۔ لوگ اکثر صرف یہ دیکھا کرتا ہیں کہ کتنی ہارڈ ڈسک ہے، کتنی ریم ہے اور پراسیسر کی کیا اسپیڈ ہے۔ لیکن وہ جنریشن نہیں دیکھا کرتے۔ جیسے اگر کورٹوڈو لیپ ٹاپ میں ایک جی بی کی ہارڈ ڈسک لگی ہو، چار جی بی ریم ہو اور اسپیڈ ہو تین میگا ہرٹز تو اس کی قیمت اسی اسپیسیفیکیشن کے ساتھ کور آئی تھری یا کور آئی فائیو کے مقابلہ میں بہت کم ہونی چاہیے۔ عام افراد اکثر صرف ہارڈ ڈسک، ریم اور پراسیسر اسپیڈ کا تقابل کرکے دھوکہ کھا جاتے ہیں۔

آخر میں لیپ ٹاپ استعمال کرنے سے متعلق دو باتیں۔ پہلی، چارجنگ کے متعلق: اکثر لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ ان کا لیپ ٹاپ ہمیشہ چارجنگ پہ لگا ہوتا ہے۔ یہ بہت غلط ہے۔ لیپ ٹاپ کی بیٹری کی لائف اس طرح بہت کم ہوجاتی ہے۔ اصول یہ ہے

کہ جب بیٹری فل ہوجائے تو پلگ نکال دیا جائے اس سے بیٹری زیادہ عرصہ چلے گی۔ یہ یاد رکھیں کہ بیٹری کی لائف اسی میں ہوتی ہے کہ چارج اور ڈسچارج ہوتی رہے۔

دوسری چیز یہ کہ کچھ لیپ ٹاپ استعمال کے دوران بہت زیادہ گرم ہوجاتے ہیں۔ اس کے دو اسباب ہوسکتے ہیں۔ پہلا یہ کہ کچھ پرانے ماڈلز کے لیپ ٹاپس کا ہوا پھینکنے والا پنکھا اس کے نیچے پیندے میں ہوتا ہے اور آپ اس کو بستر پر رکھ کر استعمال کر رہے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے ہوا کا اخراج رک جاتا ہے اور وہ گرم ہوجاتا ہے۔ دوسری وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ آپ کے لیپ ٹاپ کی گرم ہوا کے اخراج کا راستہ بند یا چوک ہوچکا ہے۔ یہ اکثر مٹی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس کو جلدی کھلوالنا چاہیے ورنہ مدر بورڈ کی عمر کم ہوسکتی ہے۔

لیپ ٹاپ کی بالائی سطح کو اسکریچز سے بچانے کے لیے کوئی اسکن یا کور لگوا لیں ا س سے آپ کا لیپ ٹاپ ہمیشہ نیا رہے گا۔

لیپ ٹاپ کی اسکرین کو کبھی بھی زیادہ زور سے دبا کر صاف نہ کریں، اس سےکسی بھی وقت اسکرین ٹوٹ سکتی ہے جو آپ کے لیے اچھے خاصے مالی نقصان اور پریشانی کا باعث بن سکتی ہے۔

0307-8162003